

I'm trully yours ----- کتاب نگری

Posted On Kitab Nagri



کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Kitab Nagri Special

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے

گریز کیا جائے۔

Posted On Kitab Nagri

I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنیا رُف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Chapter no. 5

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میر در رہو رہا ہے وہ روتی ہوئی اسے مزید پریشان کر رہی تھی۔

تو دھیان سے اترنا تھا نا کیا ضرورت تھی ایسے اچھل کر سیڑھیاں اترنے کی اب دیکھنے بھی نہیں دے رہی ہو۔

نہیں درد ہو گا نا میر وہ سوں سوں کرتی بولی تو میر نے اپنا رومال نکال کر اسے دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا سنو جب میں چلا جاؤ گا واپس مجھے مِس کرو گی؟
اُممم.... تھوڑا تھوڑا وہ گال پر انگلی رکھتی سوچ کر بولی۔

پر میں تو تمہیں بہت سارا مِس کر وگا۔

اچھا چاکلیٹ کھاؤ گی میر نے اس کا دھیان باتوں میں لگا کر اس کا پاؤں آہستہ سے پکڑا جس میں موج آئی تھی۔

میر یونا آئی ڈونٹ لائنک چاکلیٹس، آئسکریم دونوہ میں ساری کھا.....آآآآ

میر نے اس کے پاؤں کو پکڑ کر جھٹکا دیا اب اس کی کیا حالت ہونے والی تھی وہ اس سے بے خبر تھا۔

آئی ہیٹ یو میر وہ اونچی آواز میں روتی اسے مارنے لگی۔

ریکس میر وکھڑی ہو کر دیکھو میر نے اس کی تمام باتوں کو انگور کیا اور اسے سہارا دے کر کھڑا کر دیا۔

واؤ میر اب تو بالکل بھی پین نہیں ہو رہی وہ اچھلتی اس کے گال پر بوسہ دے گئی۔

میر ٹھٹک گیا تھا اس کی اس حرکت پر پھر اس کے ہلکے گلابی گال دیکھ کر میر اسے چرانے لگی۔

ہاہاہا میر تم پنک پنک ہو رہے ہو لڑکیوں کی طرح میر اس کے گال کھینچے بولی۔

جاؤ جا کر آئسکریم کھا لو فریج میں رکھی ہے میر نے بات بدلنا بہتر سمجھا۔

پر میں تو اپنے حصے کی کل رات کو فنش کر چکی وہ آنکھیں پٹیٹاتی بولی اسے یقین تھا اب میر ہمیشہ کی طرح اسے اپنا

حصہ دے دے گا اور میر اس کے یقین پر کھڑا اتر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا کوئی بات نہیں میری لے لو جا کر میرا ویسے بھی دل نہیں کر رہا۔

میر تم میرے سب سے اچھے دوست ہو۔

.....

ناز بولو میں سُن رہی ہوں ایک توجہ سے سکندر کا دوست اور بیوی آئیں ہیں میرا تم سے بات کرنا مشکل ہو گیا ہے وہ نخوت سے کہتی کھڑی ہو گئی۔

میں نے بس تمہیں یہی بتانا تھا کہ پلین تیار ہے میرا سکندر اب اپنی آخری گنتی گننا شروع کر دے۔
پر نازا اگر قتل کا الزام ہم پر آ گیا تو؟ وہ اضطرابی کیفیت میں چکر کاٹنے لگی۔

قتل کریں گے تو الزام ہم پر آئے گا نا! دوسری سمت سے شاطر مسکراہٹ کے ساتھ کہا گیا۔

مطلب میں سمجھی نہیں؟

www.kitabnagri.com

ارے تمہیں میں کچھ دوا دوں گا تمہیں روز رات کو سکندر کو وہ دینی ہے کسی بھی چیز میں ملا کر اور وہ دن دور نہیں ڈارلنگ جب ہر چیز پر ہمارا راج ہو گا۔

سچ میں ناز! تم سچ کہہ رہے نا؟

Posted On Kitab Nagri

بالکل سچ ڈارلنگ سکندر سلو پوائزن سے مرا ہے یہ بات کسی کو بھی پتا نہیں چلے گی اور اینڈ پر تم باڈی کا پاسٹ مائٹ کروانے سے منع کر دینا بیوی ہو تم اس کی کون تمہاری بات ٹالے گا۔

ہاں تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو آج میں مان گئی تمہاری قابلیت کو ایسے ہی تو نہیں میں نے اس بیوقوف سکندر پر تمہیں فوقیت دی۔

ہا ہا ہا بس تم دیکھتی جاؤ ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے ابھی تو فلم باقی ہے سکندر کی ہر چیز پر ہماری حکومت ہوگی۔
پر ناز سکندر کا وہ دوست بہت ہوشیار ہے اگر اسے کچھ پتا چل گیا تو فردوس سکندر نے اپنا خدشہ بیان کیا۔
اس کے جانے کے بعد ہم یہ سب کریں گے۔
اوکے! میں تیار ہوں۔



رائیل آج شوپنگ پر آئی تھی مال لیکن پیچھے سے اپنے نام کی آواز سن کر پلٹی تو ششدر رہ گئی۔
حسب تم..... تم یہاں کیسے؟؟

بس دیکھ لو تم جہاں میں وہاں وہ گردن جھکاتا بولا۔

پر پھر بھی تم یہاں اسلا م آباد کیا کر رہے کیونکہ میں نے تو تمہیں نہیں بتایا کہ میں کہاں ہوں؟

Posted On Kitab Nagri

تمہاری ہر انفارمیشن ہے میرے پاس..... تمہاری محبت کھینچ لائی مجھے یہاں وہ سفید رنگ والا بلا سا لڑکا حسین نا سہی لیکن قابل قبول شکل کا تو تھا۔

چلو آؤ کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں رابیل تو اب تک حیرت میں تھی وہ اس کے پیچھے اسلام آباد آ گیا تھا اگر یہ بات غازیان کو پتا چل جاتی

اب وہ فوڈ کارٹ میں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔

تم نے بتایا نہیں کہ تمہیں کیسے پتا چلا؟ اب رابیل تھوڑا ریلیکس تھی لیکن دل میں کوئی خوف اب بھی تھا کس کا خوف تھا وہ بخوبی جانتی تھی لیکن نظر انداز کر گئی۔

بس تم سے جیسے ہی بات کی مجھ سے رہا نہیں گیا تمہاری کال کے ذریعے تمہاری لوکیشن ٹریس کروائی اور میں یہاں تمہارے سامنے موجود ہوں آج تمہارے لیے ہی کوئی گفٹ لینے آیا تھا لیکن میں نے سوچا نہیں تھا کہ اتنی جلدی دیدار ہو جائے گا۔

اواچھا! ویسے تم مجھ سے بھی پوچھ ہی سکتے تھے میری لوکیشن رابیل نے گھر اسانس بھرتے کہا۔

اور تم تو جیسے بتا دیتی رابیل تم بہت بدل گئی ہو اس نے رابیل کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے کہا۔

کیسے؟؟؟ رابیل نے نامحسوس انداز میں اپنا ہاتھ چھڑوایا لیکن تب تک یہ منظر کسی کیمرہ میں محفوظ کر لیا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

مطلب تم بہت زندہ دل لڑکی تھی جس رائیل کو میں جانتا تھا وہ رائیل کسی سے نہیں ڈرتی تھی لیکن یہ رائیل تو اب یہاں میرے سامنے ڈری سہمی بیٹھی ہے اس نے اندازہ لگایا تھا جو سو فیصد درست تھا یہ رائیل کی شکل کو دیکھ کر کوئی بھی بتا سکتا تھا۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے دراصل مجھے گھر جانا ہے رائیل نے بات کو گول کرنا چاہا۔

او تو اب ٹیپیکل بیویوں کی طرح جا کر کھانا بنانا ہو گا تم نے اپنے شوہر کا انتظار کرو گی وہ ایک کے بعد ایک تیر چلا رہا تھا جو نشانے پر لگ رہے تھے۔

سٹاپ اٹ حسیب تم اسی کو لے کر بیٹھ گئے ہو اپنی بتاؤ آج کل کیا کر رہے ہو اسے غازیان کے ٹاپک سے نکالنے کیلئے رائیل کو یہی سہی لگا۔

میں اب یہاں بزنس سٹارٹ کرو گا وہاں والا تو ڈیڈ دیکھ رہے ہیں وہ چاہتے تھے کہ میں بھی وہیں رہوں لیکن میں واپس آیا ہوں اپنی محبت کے لئے رائیل تمہارے لیے۔

اب ایسا کچھ ممکن نہیں حسیب رائیل بے نظریں چراتے کہا۔

کیوں ممکن نہیں تم خوش ہو اپنے شوہر کے ساتھ؟

پتا نہیں..... سوال مشکل تھا مگر جواب دو لفظی سادگی بھرا۔

تم خوش ہو ہی نہیں سکتی رائیل یہ تمہاری آنکھیں اور شکل بتا رہی ہے کیا خوش رکھا ہے اس نے تمہیں، کیا کبھی لمحہ بھر بیٹھ کر اس نے تم سے یہ پوچھا ہے کہ تم کیا چاہتی ہو، کیا کبھی اس نے کہا ہے کہ وہ تم سے محبت کرتا؟

Posted On Kitab Nagri

رائیل لاجواب تھی یہ وہ تمام باتیں تھیں جو اس نے کبھی نہیں سوچیں تھی لیکن آج اسے احساس ہو رہا تھا.....
یہ رشتہ بے معنی تھا ہر لحاظ سے... اب تک وہ خاموش تھی اپنی ماں کا لحاظ کر رہی تھی..... لیکن کیا اسے زندگی
گزارنے کا حق نہیں تھا..... یہ تمام باتیں اب وہ سوچنے پر مجبور تھی۔

رائیل میں ہمیشہ تمہیں وہیں کھڑا ملوں گا جہاں سے تم نے ہاتھ چھڑوایا تھا بس تم قدم تو بڑھاؤ اور میری باتوں کو
سوچنا ضرور وہ اس کا ہاتھ تھام کر ہولے سے دباتا اٹھ گیا۔

پیچھے رائیل اپنی تمام سوچوں کے ساتھ کئی گھنٹے وہیں بیٹھی رہی۔

.....

میرال کی آنکھ صبح کے سات بجے کھلی وہ آفس سے لیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی اس لیے جلدی سے بیڈ سے اٹھی لیکن
یہ کیا.....

اس کے دونوں ہاتھ حرکت کرنے سے قاصر تھے درد کی ایک لہر اس کے بازوؤں میں بھر گئی۔

ہاتھوں کو مضبوطی سے اسی کے دوپٹے سے باندھا گیا تھا۔

تو جو رات کو ہوا وہ سچ تھا کوئی خواب نہیں وہ سوچتی خود فرودہ ہوئی..... یہ کیا ہو رہا تھا اس کے ساتھ..... کون تھا
وہ شخص؟؟

Posted On Kitab Nagri

دوپٹے سے ہاتھ کھولتی وہ پریشان تھی لیکن ہاتھ کھل ہی نہیں رہے تھے زور لگاتی اب وہ رونے والی ہو گئی۔
لال نشان اس کی کلائیوں پر واضح تھے آنکھوں میں اب ہلکی نمی لیے وہ دوپٹہ آخر کھولنے میں کامیاب ہو ہی گئی۔
لیکن ہاتھ اب بھی کام نہیں کر رہے تھے رات بندھے رہنے کی وجہ سے سُن ہو گئے تھے درد کو برداشت کرتے
آخر اس کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

سامنے کیمرے سے دیکھتا وہ شخص اضطراب کی کیفیت میں اس کی ہر حرکت کو نوٹ کر رہا تھا اس کی آنکھوں سے
نکلتے آنسو دیکھ اس نے دکھ سے آنکھیں میچی اور پھر ہاتھ میں پکڑا کافی کا گج جو کہ آدھا ہو چکا تھا لیکن اب بھی
بھانپ اڑ رہی تھی ایک ہی جھٹکے سے خود کے ہاتھوں پر گرا گیا۔

ہوٹوں کو سختی سے آپس میں بھینچ لیا کیا یہ تکلیف اس کی روحِ جاناں کو دی جانے والی تکلیف کا ازالہ کر سکتی
تھی؟؟؟؟

اب وہ اٹھ کر مرے ہاتھوں سے کبرڈ سے ایک البم نکال لائی آج اسے شدت سے ایک شخص یاد آیا تھا۔

www.kitabnagri.com

میر!!!!

تم نے تو کہا..... تھ..... تھا..... تم میری..... حفاظت.... ک.. کرو گے..... لیکن.. تم... تو ناکام
رہے.....

آئی ہیٹ یو میر.... میرو تم سے کبھی بھی بات نہیں کرے گی آئی ہیٹ یو سوچ میں اس دنیا میں سب سے زیادہ تم
سے نفرت کرتی ہوں وہ ہزیناتی کیفیت سے چیختی اس تصویر کے دو ٹکڑے کر گئی۔

Posted On Kitab Nagri

تصویر کو تو صرف دو ٹکڑے ہوئے لیکن دیکھنے والے کا دل ہزار ٹکڑوں میں تقسیم ہوا تھا تو کیا وہ ناکام رہا تھا اپنی میرو کی حفاظت کرنے میں۔

وہ اس کے پاس رہ کر بھی اسے اپنی موجودگی کا احساس نہیں کروا سکا تھا وہ خوفزدہ تھی یہ سب سوالیہ نشان تھے اس کی خود کی ذات پر

میرا آنسو پونچھتی اٹھی اور تصویر کے وہ ٹکڑے ڈسٹ بن میں پھینکتی واش روم میں چلی گئی اس کی یہ حرکت مخالف کو شدید ناگوار گزری تھی۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

مس میرال آپ پورا آدھا گھنٹہ لیٹ ہیں مبشر علوی پہلے سے موجود تھا اپنے کیبن میں جب وہ اینٹر ہوئی۔
سوری سر وہ نظریں جھکاتی بولی۔

اوکے نیکسٹ ٹائم بی کیئر فل مبشر علوی کا موڈ شاید اچھا تھا اس لیے اسے بخش دیا وہ بھی اپنے ڈیکس کی طرف بڑھتی
مرے ہاتھوں سے کام کرنے لگی۔

www.kitabnagri.com

مس میرال یہ آپ کے ہاتھوں پر کس چیز کا نشان ہے وہ فائل پکڑاتی اسے متوجہ کر گئی۔

کسی چیز کا نہیں وہ سلیوس کو نیچے کھینچے ناگواری سے بولی اس کی ناگواری ایم اے کی نظروں سے مخفی نہ رہ سکی تھی۔

سرے آپی کم ان؟ ابھی وہ کچھ کہتا کہ دروازے پر ہونے والی دستک پر دونوں متوجہ ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

لیس! ایم۔ اے بولا تو میرا بھی اپنے ڈیسک کی طرف بڑھ گئی اندر آنے والی شخصیت کے بارے میں وہ جانتی تھی۔

سریہ فائل لائبریری ایک ادا سے بولتی سامنے موجود چیئر پر بیٹھ گئی۔

لائبریری میں کچھ مسٹیکس ہیں بٹ یو ڈونٹ وری مس میرا ہیں نا وہ سہی کر دیں گی۔

میرا نے جھٹکے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جب آخری بار اس کی فائل میں غلطیاں تھی تو وہ اوور ٹائم بیٹھی تھی اور جو ڈانٹ تھی وہ الگ لیکن اب تو جیسے اس سے میٹھا لہجہ کسی کا تھا ہی نہیں۔

میرا کو رونا آیا آج کا دن ہی خراب تھا اسے آنا ہی نہیں چاہیے تھا ایک تو اس کے ہاتھ میں اتنی درد تھی۔

او تھینک یو ایم اے اور سوری سر لائبریری ہال جھٹکتی بولی۔

ارے نوپرا بلیم تم مجھے مبشر بھی بول سکتی ہو وہ ایک دوسرے سے باتیں کرتے بالکل ہی فراموش کر گئے کہ کمرے میں ایک اور شخص موجود ہے۔

مس میرا آج کافی نہیں ملے گی کیا یارو زیاد کروانا پڑے گا لائبریری سے سامنے اس بے عزتی پر اس کا چہرہ سرخ ہوا۔

سر میں چلتی ہوں آج ڈیڈ کے ساتھ ایک پارٹی اٹینڈ کرنی ہے میں نے۔

Posted On Kitab Nagri

کافی پی کر جاتی تو مجھے اچھا لگتا اور جائیں بھی مس میرا کس مراقبے میں چلی گئیں ہیں وہ لائے کو بولا جواب مسکراتی واپس بیٹھ گئی پر میرا کو تمسخرانہ نظروں سے دیکھنا نہیں بھولی تھی۔

.....

ہائے ہینڈ سم مار تھا علی کو اکیلے بیٹھا دیکھ اس کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔

تو علی نے ناگواری سے فاصلہ بڑھایا۔

کم آن! تمہارے باس کی بیوی ہوں تم تو ایسے پیچھے ہوئے ہو جیسے میں کوئی بیماری ہوں جو تمہیں لگ جائے گی۔
ایسی بات نہیں ہے میڈیم علی نہایت تحمل سے بولا۔



جسٹ کال بھی مار تھا
آپ ہمارے باس کی بیوی ہیں میرے لیے قابل عزت ہیں علی نے اس کو ایک بار بھی آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھا تھا اور یہی بات مار تھا کو اس کے بارے میں بُری لگی تھی۔

شادی شدہ ہو؟

نہیں !!!

کول.....

Posted On Kitab Nagri

خیر اب تو آنا سا منا ہوتا رہے گا خیر کچھ پل بات کرتے تو اچھا لگتا وہ جھکتی ایک اداسے اس کا لپ ٹاپ بند کر گئی۔
مجھے بھی اچھا لگتا آپ سے بات کر کے لیکن اگر سرنے دیکھ لیا تو.... علی بھی جھجک کر بولا کچھ پل والی بیزاری کہیں
جاسوئی تھی تو مسکراتی اس کے نزدیک ہوئی۔

وہ آج یہاں نہیں ہے تو ہم.....

یہاں نہیں ہے تو کہاں ہیں سر.... علی یک دم سیدھا ہو کر بیٹھا۔

پتا نہیں کسی ڈیل کے سلسلے میں گیا ہے خیر چھوڑو تم مجھ پر دھیان دو مار تھا جواب دینے کے ساتھ اس کا چہرہ خود کی
طرف موڑتی بولی۔

علی نے اس سے چھپ کر ایک میسج سینڈ کیا اور پھر اس کی طرف متوجہ ہوا جواب پنے ڈیپ گلے کو مزید نیچے سرکار ہی
تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تمہیں میں کیسی لگتی ہوں؟ مار تھانے خوبصورت مسکراہٹ لیے پوچھا۔
حسین لوگ ہر حال میں حسین ہی لگتے ہیں علی نے اس کو وہی جواب دیا جو وہ سننا چاہتی تھی۔

ہا ہا ہا آئی لائک اٹ۔

اب میں چلتا ہوں سر بھی آنے والے ہوں گے وہ جلدی سے اٹھا کیونکہ اس سے زیادہ وہ اسے برداشت نہیں کر
سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی میرا دل نہیں ہے وہ مصنوعی ناراضگی سے بولی۔

جانے کا دل بھی کس کا ہے پرہائے مجبوری وہ اک ادا سے کہتا اس پر ہلکا سا جھکا۔

مارتھاسی میں سرشار ہو گئی اوکے ہینڈ سم بس اس بار جانے دے رہی ہوں نیکسٹ ٹائم..... اچھا وقت گزاریں گے۔

شیور علی نے گردن کو خم دیتے کہا۔

.....

رابیل سلپنگ ڈریس میں بیٹھی کوئی کتاب پڑھ رہی تھی جب غازیان دندنا تاہوا کمرے میں آیا۔

آج کہاں تھی تم سارا دن وہ جھٹکے سے اسے بیڈ سے اٹھاتا اپنے مقابل کھڑا کر گیا۔

شا... شاپنگ مال وہ ہونٹ تر کرتی بولی۔
www.kitabnagri.com

چٹاخ!!!

یہ اسے پڑنے والا زندگی کا پہلا تھپڑ تھا اس سے پہلے اسے کسی نے ہاتھ بھی نہیں لگایا تھا۔

بکواس نہیں جو پوچھا ہے سچ سچ بتاؤ۔

کیوں بتاؤ ہاں کون ہو تم کیا لگتے ہو میرے وہ بھی چیختی اس سے اپنا ہاتھ چھڑوا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کون ہوں میں یہ تم اچھے سے جانتی ہو اور تمہارا کیا.... لگتا ہوں یہ بتانے میں میں لمحہ نہیں لگاؤ گا.... لیکن تم آج سارا دن کس کے ساتھ تھی وہ بتاؤ۔

اور اگر نہ بتاؤ تو وہ کچھ پل تھپڑ کی وجہ سے جو سُن کھڑی تھی اب طیش میں آگئی تھی غازیان اعجاز سے نفرت کی پہلی سیڑھی یہ تھپڑ تھا۔

بتانا تو تمہیں پڑے گا نہیں تو.....

نہیں تو کیا؟ ہاں اور مارو گے چلو یہ بھی کر کے دیکھ لو تم جیسے مردوں کی یہی مردانگی ہے سخت زہر لگتے ہو مجھے تم مرد جب عورت پر ہاتھ اٹھاتے ہو۔

اور مجھے سخت زہر لگتی ہیں وہ عورتیں جو شادی شدہ ہونے کے باوجود کسی غیر شخص سے ملتی ہیں۔

وہ یہاں کیسے آیا؟

Kitab Nagri

میں نے نہیں بلایا وہ تو بس اچانک مال میں دکھ گیا.....

www.kitabnagri.com

ارے واہ وہ اچانک اسلام آباد آگیا اور پھر اتفاقاً وہ اسی مال میں تھا جس میں تم گئی..... واہ رابیل دستگیر پاگل کسی اور کو بنانا۔

ہاں تھی میں اس کے ساتھ مجھے اچھا لگتا ہے اس کے ساتھ کم از کم وہ تم جیسا تو نہیں۔

وہ کیسا ہے یہ تو وقت بتائے گا..... اور غازیان اعجاز اس کی برابری کا نہیں کیونکہ میں اسے اپنی ٹکر کا نہیں سمجھتا۔

Posted On Kitab Nagri

ہممم تم کیا..... سمجھو گے اسے اپنی ٹکڑا میں نہیں سمجھتی تمہیں اس کی ٹکڑا وہ پے درپے وار کر رہی تھی.....

بکواس بند کرو رائیل..... وہ دھاڑتا اس کا بازو تھا متا سے دیوار کے ساتھ لگا گیا۔

رائیل کے منہ سے بے ساختہ چیخ نکلی تھی۔

آج کے بعد اس حسیب سے ملی تو کیا بات بھی کی تو میں جان لے لوں گا تمہاری وہ اس آنکھوں میں دیکھتا ایک جھٹکے

سے اسے چھوڑتا باہر نکل گیا۔

رائیل بھی روتی ہوئی نیچے بیٹھتی چلی گئی۔

فارس آج اپنی بیوی بچوں کے ساتھ مال گیا تھا رائیل کو پہنچا تھا وہ اسے وہاں کسی اور کے ساتھ دیکھتے اس نے

غازیان کو مطلع کرنا ضروری سمجھا۔

رائیل کا ہاتھ اس شخص کے ہاتھوں میں دیکھ کر غازیان اپنا غصہ نہیں برداشت کر پایا نہیں تو ہاتھ کبھی ناٹھاتا یہ اس

کی تربیت نہیں تھی لیکن رائیل دستگیر نے اسے مجبور کر دیا تھا۔

www.kitabnagri.com

رائیل کے دل میں آج نفرت نے اپنی جڑیں پکی کر لیں تھی غازیان کے لیے۔

.....

مبشر تم نے بتایا نہیں تم نے اس لڑکی کو جاب کیوں دی ہے لیاقت اس کے سامنے بیٹھتا بولا۔

Posted On Kitab Nagri

تیرا بدلہ لینے کے لیے آخر اس نے میرے بھائی کے آفس میں چوری کی اور اس کی بیوی پر حملہ کیا۔

سچ میں تو یہ میرے لیے کر رہا ہے لیاقت بے یقینی سے بولا۔

میں آج تک سب تیرے لیے ہی تو کرتا آیا ہوں لیاقت وہ دھیمی آواز میں بولا تو لیاقت اس کے گلے لگ گیا۔

اچھا کیا نہیں تو میں کچھ اور سوچ رہا تھا۔

کیا؟ ایم اے سیدھا ہو کر بیٹھا۔

میں اس لڑکی پر کیس کروانے لگا میری بیوی کا اب تک کچھ اتا پتا نہیں ہے کہیں اسی نے تو نہیں غائب کروایا۔

ایسا کچھ لگتا تو نہیں ہے اگر ایسا ہوا بھی تو اس سے میں اپنے طریقے سے نپٹو گا تو یہ کیس وغیرہ چھوڑ اور بھا بھی کو ڈھونڈ بس۔

ایم۔ اے لڑکی بچ کے جانی نہیں چاہیے..... مجھے تو لگتا یہ میرے کسی دشمن کی سازش ہے جو اس لڑکی کو مہرہ بنا کر میرے خلاف استعمال کر رہے۔

www.kitabnagri.com

ٹینشن نہ لو میں دیکھ لوں گا۔

.....

کام کہاں تک پہنچا غازیان نے روم میں اینٹر ہوتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

سر بس ہو ہی.... رہا وہ سب بیٹھ کر مزے سے کپے ہانک رہے تھے کیونکہ یہ ان کا فری ٹائم تھا۔

یہ ہو رہا ہے کام؟؟ کہیں سے کہا جاسکتا ہے کہ یہ ملک کے گنے چنے وہ معزز لوگ ہیں جو ملک کے ملازمین کو بچائیں گے؟ تم لوگوں کے طور طریقے یہ سب شو نہیں کر رہے وہ ماتھے پر سلوٹیں لیے بولا تو سب خواہ مخواہ ہی شرمندہ ہو گئے۔

کام دیے تھے میں نے تم لوگوں کو کچھ! یہ وقت یہاں بیٹھ کر گپیں مارنے کا نہیں ہے ہر رات مجھے اس فکر سے نیند نہیں آتی کہ اگر میں ان چھوٹے بچوں کے باپ کو نہ بچا پاتا تو کہیں وہ مجھے بددعا نہ دے دیں لیکن یہاں تو لگتا کسی کو فکر نہیں۔

سر ہم سب اپنا اسائنڈ کیا جانے والا کام مکمل کر چکے ہیں اور بلیو اس سر ہم جی جان لگا دیں گے فارس کھڑا ہوتا بولا۔
تو غازیان نے بھی گہرا سانس بھرا وہ رابیل کا سارا غصہ بلا وجہ ان پر اتار گیا تھا۔

ایم سوری.... میں.... بس.... وقت کم ہے ہمارے پاس.....

www.kitabnagri.com

وی انڈر سٹینڈ سر وہ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے مسکرائے۔

اوکے! اب آگے کا پلین ڈسکس کرتے ہیں وہ گہری سانس بھرتا کرسی ٹھیک کرتا بیٹھ گیا۔

آج لو سیفرا ایک میٹنگ اٹینڈ کرنے گیا تھا کہاں گیا تھا یہ تم لوگ بتاؤ گے آئی ہو پ پیزا کھانے کے علاوہ کچھ کیا ہے وہ مسکراہٹ کے ساتھ بولا۔

Posted On Kitab Nagri

جی سر آج وہ کسی شوکت نظامی نامی شخص سے ملا تھا اور اگلی ڈیل اسی کے ساتھ ہے لیکن نظامی کی طرف سے کچھ دیری ہو رہی ہے یہی وجہ ہے لو سیفر کے غصے کی

شوکت نظامی..... ہم ڈیٹیلز نکالو اس کی کیا کرتا ہے وہ۔

او کے سر۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

تو مسز لیاقت آپ کو کیا کرنا ہے میں آپ کو سمجھا چکا ہوں۔

لیکن یہ سب بہت مشکل ہے میرا براہیم۔

مشکل ہے ناممکن نہیں اور کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا اسے مشکل ہم بناتے ہیں اور آسان بھی ہمیں ہی کرنا ہوتا ہے۔

اور اگر میں پکڑی گئی تو؟

ارے ایسے کیسے جب یہ سب میرے ساتھ ہوا تب کیا آپ پکڑی گئی تھی؟ وہ انہیں لا جواب کر گیا۔

لیکن وہ لیاقت ہے میرا براہیم مت بھولو وہ ایک بار اسے پھر خبردار کرتی بولی۔

ہا ہا آپ اس وقت کس کے سامنے کھڑی ہو کر بات کر رہی ہیں شاید وہ آپ فراموش کر گئیں میرا براہیم نے رب العزت کی ذات کے علاوہ کسی سے ڈرنا نہیں سیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

ڈرنا میں نے اسی دن چھوڑ دیا تھا جس دن تم سب نے مل کر میرے باپ کو مار دیا.... اور میری ماں زہنی مریض بن گئی بھولا نہیں ہوں میں وہ سب..... بس اپنے وقت کا انتظار کر رہا ہوں میرا براہیم کچا کھلاڑی نہیں ہے وقت کے دھکوں نے مجھے دنیا سے ایک قدم آگے چلنا سکھایا ہے۔

جہاں سے لیاقت کی سوچ ختم ہوتی ہے میرا براہیم وہاں سے سوچنے کے بارے میں سوچنا شروع کرتا ہے بس جو کہہ رہا ہوں ویسے ہی کرو۔

تاریخ اپنا آپ دہرائے گی لیکن اس بار شکاری کوئی اور ہوگا۔

تو کیا لیاقت کو مارنا ہے مجھے؟

مارنا نہیں ہے ایسے لوگوں کو سکون کی موت نہیں دی جاتی ایسے لوگوں کو ویسے ہی مارا جاتا ہے جیسے انہوں نے دوسروں کو پیل پیل مارا ہو۔

جسٹ ویٹ فور دیٹ میرا براہیم کسی کو نہیں چھوڑے گا۔

www.kitabnagri.com

.....

پاپا کیا ہوا آپ پریشان کیوں ہیں؟ وہ اپنے باپ کو پریشان دیکھتا بولا اب وہ سولہ سالہ ایک ذہین نوجوان تھا۔

کچھ نہیں بیٹا آپ سوئے نہیں ابھی تک؟

Posted On Kitab Nagri

نہیں آپ بتائیں تو.... اور جانے کا کیوں بول رہے ہیں ابھی تو ہمیں یہاں آئے کچھ ہی دن ہوئے ہیں۔

میر بزنس میں مسلسل لاس ہو رہا ہے میں سب کچھ لیاقت (مینجر) کے حوالے کر کے آیا تھا لیکن ان کچھ دنوں میں سب برباد ہو رہا ہے۔

مجھے جانا ہو گا آپ چاہو تو اپنی ماما کے ساتھ یہاں کچھ اور دن رُک سکتے ہو.... انہوں نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے کہا۔

نہیں پاپا ہمیں چلنا چاہیے اور ایسے کیسے اچانک ہی لاس ہو گیا یہ تو آپ جا کر پتال گائیں اور ویسے بھی میرا اور انکل کو ہم جلد ہی واپس بلو الیں گے وہ ایک سمجھدار بیٹے کی طرح باپ کو سمجھا رہا تھا۔
کیا سمجھایا جا رہا ہے اپنے پاپا کو تحریم اندر آتی بولی۔

آپ کا بیٹا اب بڑا ہو رہا ہے اور سمجھدار بھی میر حیدر فخر سے مسکرائے۔

اچھا مجھے تو نہیں لگتا تحریم بیگم شرارت سے مسکرائی۔

www.kitabnagri.com

ماما آپ کو تو میں تب بھی سمجھدار نہیں لگوں گا جب بزنس مین بن جاؤ گا وہ منہ پھلاتا بولا۔

ہا ہا ہا.... نہیں تب تک شاید میں مان جاؤ اچھا جاؤ میرا تمہیں بلار ہی تھی۔

او فو ماما کام کی بات تو آپ نے سب سے اینڈ میں بتائی ہے وہ ماتھے پر ہاتھ مارتا باہر نکل گیا۔

دیکھا آپ نے کہاں سے آپ کو بڑا لگا وہ میر کے نام پر وہ وہی بچہ بن جاتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

میر وکی جگہ تو پھر کوئی نہیں لے سکتا نامسمر اچھا سنیں سامان پیک کر لیں ہمیں واپس جانا ہے۔

ایسے اچانک کیوں؟

بس بزنس نہیں سیٹل ہو رہا لیاقت سے سب خراب کر دیا ہے اس نے واپس نہیں گئے تو مزید پتا نہیں کتنا لاس ہو جائے۔

میں سکندر کو بتا دیتا ہوں۔

.....

رائیل یہ کرتا پریس کر کے لاؤ میرا وہ جو آرام سے بیٹھی نیل پالش لگا رہی تھی اس کی آواز سن کر بھی نظر انداز کر گئی۔

غازیان نے چند لمحے اسے خاموشی سے دیکھا اور پھر آہستہ سے اس کے قریب آیا اور اس کی نیل پالش اچک لی اور اگلے ہی لمحے وہ ٹپ ٹپ کرتی فرش پر تھی۔

رائیل آنکھیں کھولے سامنے کا منظر دیکھ رہی تھی۔

یہ کیا کیا ہے تم نے؟

نظر نہیں آ رہا کیا کیا ہے! خیر یہ لو اور پریس کر کے لاؤ وہ اسے کرتا پکڑتا خود باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی غصے سے تن فن کرتی استری اسٹینڈ کی طرف آئی اور فل سپیڈ سے استری چلا کر اس کے گرم ہونے کا انتظار کرنے لگی۔

غازیان اعجاز ہر بار تمہاری یہ اوجھی حرکتیں میں نظر انداز کر دیتی ہوں..... لیکن اس بار نہیں بہت ہو گیا اور پھر گرم استری اس کے کرتے کے سینٹر میں رکھ کر خود آرام سے واش روم چلی گئی۔

غازیان کچھ جلنے کی بو سے بھاگ کر اندر آیا اور سامنے ہی اس کا کرتا بُری حالت میں پڑا تھا اتنا جل گیا تھا کہ اسٹینڈ پر بچھانچے والا کپڑا بھی اپنے اوپر ہوئے ستم کو رو رہا تھا۔

وہ آرام سے ٹاول سے منہ صاف کرتی باہر نکلی تو غازیان سرخ آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

آہ!!!! یہ کیسے ہو گیا..... مجھے تو پتا ہی نہیں چلا راہیل باہر آتی سستی ایکٹنگ کرتی بولی۔

غازیان نے آگے بڑھ کر اس کے منہ پر ہاتھ رکھا راہیل کو لگا اس کا جبرٹاٹوٹ جائے گا۔

راہیل دستگیر تم اپنی حدیں پار کر رہی ہو مجھے مجبور نہ کرو کہ میں تم پر سختی کرو۔

www.kitabnagri.com

آگے کون سا تم محبت برسا رہے ہو؟

تم جیسی لڑکی سے محبت ہونا ممکن نہیں راہیل دستگیر.....

مجھ جیسی لڑکی سے کیا مراد ہے غازیان اعجاز وہ بھی دو بد واس کی آنکھوں میں دیکھتی بولی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تم فراغت کے لمحات میں خود سے پوچھنا راہیل کیا تم واقعی محبت کیے جانے کے قابل ہو وہ اسے حیران چھوڑتا الماری سے دوسرا کرتا نکال کر پہنتا کمرے سے کیا گھر سے ہی نکل گیا۔

.....

اے لڑکی بات سنو شوکت نظامی نے میرال کو آواز دی جو آفس جانے کے لیے نکلنے لگی تھی۔
کہاں جا رہی ہو؟ نظامی ناشتے سے ہاتھ کھینچتا بولا۔

آفس..... وہ اب اس کی طرف متوجہ ہوئی نا جانے آج پھر کیا بات تھی جو شوکت نظامی نے اسے خود مخاطب کیا تھا۔

کوئی ضرورت نہیں ہے آج جانے کی کچھ مہمان آرہے ہیں گھر پر ہی رہو۔

پر..... میر..... میرا آفس..... جانا..... ضروری ہے۔
www.kitabnagri.com

جو کہہ دیا ہے وہ کرو زیادہ زبان چلانے کی ضرورت نہیں وہ ہاتھ صاف کرتے خود بھی اٹھ گیا..... تو وہ بھی تھکے قدموں کے ساتھ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

اور پھر کچھ گھنٹوں بعد اسے وجہ بھی معلوم ہو گئی جب اس کی دوہری عمر کے شخص کے سامنے اسے لا کر بٹھایا گیا۔

تو آج اس کے سوتیلے باپ نے خود پر سے بوجھ اتارنے کا سامان تیار کر لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اس نے ایک نظر اپنی ماں کی طرف دیکھا جو ہنس کر لوازمات سر و کر رہی تھی۔

میرال کی آنکھوں میں اس وقت ایک بھی آنسو نہیں تھا شاید وہ تھک گئی تھی قسمت سے لڑتے لڑتے..... اس نے خود کو وقت کے دھارے پر چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔

نظامی صاحب میں جلد سے جلد شادی کرنا چاہتا ہوں میرے بچے بھی اب تنہا ہیں تو مجھے بھی تنہائی محسوس ہوتی ہے یونہی وہ خباثت سے کہتا ہے اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھنے لگا۔

اسلام علیکم !!! دروازے کی سمت سے آنے والی آواز کی طرف سب متوجہ ہوئے۔

جی ٹھیک ہے امجد صاحب ہم جلد ہی مل کر کوئی تاریخ فائنل کرتے ہیں..... نظامی سامنے مبشر علوی کو دیکھتا امجد سے بولا اشارہ صاف تھا کہ وہ اب جاسکتا ہے۔

اور پھر اگلے ہی لمحے حال خالی ہو گیا فردوس بھی اٹھ کر چلیں گئیں۔

اب حال میں کل چار نفوس موجود تھے میرال، نظامی، مبشر علوی اور لائیبہ جو اسے اپنے ساتھ لائی تھی۔

زہے نصیب مبشر صاحب آپ نے ہمارے گھر کا رخ کیا یہ میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے.... نظامی نے اٹھ کر اس سے مصافحہ کیا۔

بس لائیبہ کو گھر ڈراپ کرنے آیا تھا تو وہ اندر آنے کی ضد کرنے لگی۔

میرال نے نظریں اتھا کر دونوں کو دیکھا لائیبہ کی آنکھوں میں عجیب سی چمک تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھی بات ہے شوکت نظامی نے اسے کہا اور میرال کو چائے پانی کا انتظام کرنے کا بولا تو وہ کچن کی طرف چلی گئی اور مبشر اور لائبرے صوفے پر بیٹھ گئے۔

.....

کیا بات ہو رہی تھی نظامی صاحب مبشر علوی نے سرسری سا پوچھا حوالہ کچھ دیر پہلے ہونے والی گفتگو کی طرف تھا۔

کچھ خاص نہیں بس اب میں میرال کی ذمہ داری سے فارغ ہونا چاہتا بہت عمر کسی کا خون پالنا بڑی بات نہیں ہوتی اب وہ بالغ ہے شادی کے قابل ہے... تو بس میں نے اس کی شادی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

او اچھا کس سے؟ مبشر علوی کا لہجہ کسی بھی جزبات سے عاری تھا۔

امجد تھا یہ نظامی نے کچھ دیر پہلے نکلنے والے شخص کا تعارف دیا۔

www.kitabnagri.com

اچھا کیا کرتا ہے ان کا بیٹا؟ مبشر نے سوال کیا تو لائبرے بور ہوتی اپنے موبائل پر لگ گئی۔

اس کا بیٹا ایک ہی ہے وہ تو ابھی خیر پڑھ رہا ہے اور دو سیٹیاں ہیں ماں بچاری نہیں ہے۔

بیٹا پڑھ رہا ہے تو شادی کیسے کرے گا مبشر نے اب اس ٹاپک میں اپنی دلچسپی دکھائی۔

تو بیٹے سے کیا تعلق میرال کا شادی تو امجد کو کرنی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ بات سنتے ہی مبشر علوی کے منہ سے پانی فوارے کی صورت باہر نکلا لائے بھی اب کی بار موبائل رکھتی کھل کر مسکرائی تھی۔

سچ میں اس بڑھے کو شادی کا کیا شوق چڑھ گیا مبشر مزاقاً بولا لیکن باہر کھڑا روئی یہ سب سنتا کسی کو ٹیکس کی صورت موجودہ حالات سے آگاہ کرنے لگا۔

اس کی بیوی نہیں ہے تو وہ تنہا محسوس کرتا ہے خود کو اور اچھا کماتا ہے اپنا بزنس ہے میرال کو خود چننا ہے اس نے کوئی کمی نہیں ہے تو پھر دیری کیسی؟

نہیں نظامی صاحب مسئلہ تو کوئی نہیں لیکن مس میرال کی شادی نہیں کر سکتے آپ وجہ بتانا پسند کرو گے نظامی اب سنجیدگی سے بولتا سیدھا بیٹھا۔

وہ کیا ہے نامس میرال میرے آفس میں کام کر رہیں انہوں نے جو پیسے چرائے تھے اس کے بدلے ان کو یہ نوکری ملی تھی وہ تب تک یہ جاب نہیں چھوڑ سکتی تب تک میرے پیسے ناپورے ہو جائیں۔

www.kitabnagri.com

اویہ مسئلہ سنگین ہے لیکن مبشر تم

تو ایسا کریں کہ میرال تو اب آپ کی ذمہ داری ہے نا تو اس کی چرائی رقم آپ بھر دیں پھر بیشک اس کی شادی کریں یا جو بھی باہر سے آتی میرال نے یہ سب جملے بخوبی سنے تھے۔

کچھ دن سے دل میں اس کے لیے جو بھی عزت تھی اب وہ یک دم ختم ہوئی تھی..... آخر وہ بھی اپنی اوقات دکھا گیا تھا پر کیا فرق پڑتا تھا..... جب اس کے اپنے نہیں ہوئے اس کے تو وہ تو پھر انجان شخص تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں نہیں ابھی مجھے لگتا کہ وہ شادی جیسی ذمہ داری نہیں سنبھال پائے گی اور آئے گی وہ آفس میں تو کہتا اس سے ڈبل شفٹ کرواؤ اپنی رقم پوری کرو خود پر بات آتے ہی شوکت نظامی نے ساری بازی ہی پلٹ دی۔

مبشر علوی کے چہرے پر ایک مسکراہٹ کا راج تھا پر اسرار مسکراہٹ
.....

آج لو سیفر بہت خوش تھا کیونکہ اس کی ایک بہت بڑی ڈیل ہوئی تھی اور یہ پہلی ڈیل تھی جس میں علی بھی شامل تھا وہ خاموشی سے بیٹھا سب سُن رہا تھا چہرے پر ناختم ہونے والی سنجیدگی تھی۔
وہ ان کا سارا پلین سننا دماغ میں اپنے ماسٹر پلین میں رد و بدل کرنے لگا۔

او کے تو پھر مال پہنچ جانا چاہیے لو سیفر مصافحہ کرتا اٹھ گیا اور باہر نکلتے ہی گارڈ سے لڑکی کا انتظام کرنے کے لیے کہا۔
علی بھی اس سے ملتا نیچے والے فلور میں چلا گیا لو سیفر نے تمام ڈیلز کی ایک فائل ریڈی کرنے کو بولا تھا اسے۔
اگلے ہی گھنٹے لو سیفر کے کمرے میں ایک نئی لڑکی موجود تھی جسے دیکھ لو سیفر کی آنکھیں چمکی تھیں۔

تمہیں پہلے تو نہیں دیکھا جان وہ اس لڑکی کو اپنے حصار میں لیتا خباثت سے بولا۔

پہلے تم نے بلایا ہی نہیں مخالف بھی شاید پکی کھلاڑی تھی اس کے قریب ہوتی بولی۔

ہا ہا ہا ہا یہ بات تو تم نے سہی کہی سو فیصد لیکن چلو اب تو بلا لیا نا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تو میری خوش قسمتی ہے لو سیفر کے آج میں تمہارے اتنا قریب ہوں۔
تو دیر کس بات کی ہے لو سیفر اسے ساتھ لگتا سامنے موجود صوفہ پر بیٹھ گیا۔
آہاں لو سیفر میری معلومات کے مطابق تو تم آغاز اپنے پسندیدہ مشروب سے کرتے ہو۔
تمہیں کیسے پتا لو سیفر ٹھکتا اس کا بازو دوچتا بولا تم تو پہلی بار آئی ہو کہیں بھیجی تو نہیں گئی کسی سازش کے
تحت
سامنے والے کارنگ ایک سیکنڈ کے لیے سفید پڑا تھا مگر پھر وہ خود کو کمپوز کرتی اس کے گلے میں باہیں ڈال گئی۔
لو سیفر میری دوست آئی تھی یہاں تمہارے پاس اس نے ہی سب بتایا..... اس نے تمہارا اتنا زکریا کہ میں
بیٹا تھی تم سے ملنے کے لیے اور دیکھو آج میری قسمت چمک گئی..... اور میں تمہارے سامنے موجود ہوں۔
اس کی ساری بات سن کر لو سیفر کے ماتھے پر سلوٹیں کم ہوئیں اور پھر اسے اپنے حصار میں لے گیا۔
لڑکی مسکرائی تھی شاید کسی کو سگنل پہنچا یا تھا کہ کام ہو گیا اور پھر وہ ایک ادا سے اٹھی اور سامنے موجود گلاس میں
لو سیفر کا پسندیدہ مشروب بھرنے لگی..... جو پہلے سے وہاں موجود تھا اس کی نظروں سے چھپتے اس میں دو
گولیاں ملاتی وہ اس کے قریب آئی تو لو سیفر نے گلاس تھا مناجاہا۔
میرے ہوتے ہوئے تم خود محنت کرو یہ مجھے گوارا نہیں لڑکی اس کا ہاتھ ہٹاتی گلاس اس کے لبوں سے لگا گئی۔
لڑکی کا حسن اتنا خوش رہا تھا کہ لو سیفر نے کسی اور بات پر دھیان ہی نہیں دیا اور گلاس لبوں سے لگا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی اور لمحہ ہوتا تو سیفر تفتیش کرتا ہر بات کی مگر سامنے اتنا حسن ہوا اور وہ بھی کم عمر تو سیفر فضول باتوں میں وقت کا ضیاع کیوں کرے..... یہی سوچتے وہ سارا گلاس ختم کر گیا اور اب بوتل اٹھا کر منہ کو لگالی اور لڑکی کو خود پر گرایا۔

لڑکی نے دس منٹ تک اسے برداشت کیا اس کے چہرے کے سنجیدہ تاثرات اس کی اندر کی حالت کا پتہ دے رہے تھے۔

اور گیارہویں ہی سیکنڈ لو سیفر داڈیول بیڈ پر بے سدھ پڑا تھا لڑکی آرام سے اٹھی اور اس کی نبض ٹٹولنے لگی جو کہ معمول کی رفتار سے آہستہ تھی اور پھر جھک کر اس کے منہ پر تھوک دیا۔

کیمرے سے یہ سارا منظر دیکھنے والا شخص پہلی بار مسکرایا تھا آخر وہ علی کی بھیجی گئی لڑکی تھی کیسے اپنا فرض بھول جاتی۔

وہ وہ پہلی لڑکی تھی جس نے یہ حرکت کرنے کی ہمت کی تھی لو سیفر ہوش میں ہوتا تو اب تک وہ لڑکی اپنی آخری سانسیں گن رہی ہوتی۔

www.kitabnagri.com

لڑکی نے اٹھ کر کان میں لگے ایئر پیس پر ہاتھ رکھتے ڈن بولا۔

اور علی پانچ منٹ میں روم کے باہر تھا ویل ڈن وہ لڑکی سے ہاتھ ملاتا اسے جانے کا اشارہ کرنے لگا وہ نکل گئی تو علی نے دروازہ بند کیا۔

باہر کوئی بھی گارڈ موجود نہیں تھا کیونکہ اس وقت میں کسی کو وہاں آنے کی اجازت نہیں تھی۔

Posted On Kitab Nagri

علی نے اس کالیپ ٹاپ نکالا اور ماہد کو فون کر کے اس کالیپ ٹاپ کا سارا ڈیٹا ہیک کرنے کو بولا اور اس پر ایک چپ چپکادی اور کمرے میں اضطراری حالت میں چکر کاٹنے لگا۔

ڈیم اٹ ماہد جلدی کرو لو سیفر کو ہوش آرہا ہے وہ ایئر بیس پر ہاتھ رکھتا گڑایا.....

پانچ منٹ بس سر.....

پانچ منٹ..... پانچ سیکنڈ ہیں تمہارے پاس علی نے حکمیہ لہجے میں کہا اور تقریباً سات سیکنڈ کے بعد ڈن اس کے کانوں میں گونجتا تو علی کھل کر مسکرایا اور ایک نظر لو سیفر کو دیکھتا کمرے سے نکلتا چلا گیا۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اور وہ دن بھی آگیا جب میرا براہیم کو واپس جانا تھا میرا صبح سے اداس بیٹھی تھی اس کا اکلوتا دوست جارہا تھا اور اسکی ماما بھی جو اسے میرے زیادہ پیار کرتی تھیں۔

میرا سے دیکھتا جھولے کے پاس آیا جہاں وہ پاؤں ہلاتے جھولا جھول رہی تھی اداسی سے۔

اداس کیوں ہوں میرے اس کے ساتھ بیٹھتے کہا تو میرے ناراضگی سے منہ موڑ لیا۔

میرے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی میں تو آنکس کریم لایا تھا نہیں کھانی تو اس اوکے لیکن مخالف کی طرف سے ہنوز خاموشی تھی۔

اب میرا بھی سنجیدہ ہوتا گھٹنوں کے بل اس کے سامنے بیٹھا میرا دیکھو بابا کا کام ہے ضروری اس لیے جارہے ہیں اب جلدی ہی آجائیں گے واپس پھر تمہیں اپنے ساتھ لے کر جائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

تم جھوٹ بول رہے ہو..... وہ منہ پھلاتی بولی۔

تم کیا ہوتا ہے میرو؟ وہ ابرو اچکا تا بولا

اوپس سوری وہ اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو منہ پر رکھتی میر کو پیاری لگی۔

ون منتھ بعد آؤں گا

سچ میں مجھے بھی ساتھ لے کر جاؤ گے وہ ایکسائٹمنٹ سے کھڑی ہو گئی۔

ہاں بالکل میر اپنی میرو سے جھوٹ نہیں بولتا.....

اگر نہ آئے تو میں آپ سے کبھی بھی بات نہیں کرو گی۔

اوکے ڈن میر نے اس سے ہاتھ ملاتے کہا یہ جانے بغیر کہ یہ وعدہ اسے اس کی زندگی کا سب سے بڑا دکھ دینے والا ہے۔

میں مس کروں گی ماما تو مجھے بالکل بھی پیار نہیں کرتی میر بابا کرتے ہیں... کیا میں اچھی بچی نہیں ہوں وہ ایک بار پھر احساس کمتری کا شکار ہو رہی تھی۔

نہیں میرو تو سب سے زیادہ اچھی ہے بس میرے جانے کے بعد کوئی دوست نہیں بنانا... وہ ہر بار کی بات دہراتا اسے مزید ناراض کر گیا۔

پھر میں کیسے اکیلی رہوں گی میر؟

Posted On Kitab Nagri

تمہارے سارے ٹیڈی میں نے تمہارے کمرے میں رکھ دئے ہیں میر نے اس کی آنکھوں کی بڑھتی چمک کو مسکرا کر دیکھا۔

وہ تو تم نے پھینک دیے تھے نا میر؟

تمہاری کوئی بھی چیز نہیں پھینکتا میں میرے چلو اب اچھے بچوں کی طرح رہنا کوئی تنگ کرے تو.....

پھر کیا کروں؟ وہ ایکسائٹمنٹ سے بولی۔

اس کو ایک کک کرنا اور منہ پر ایک تیج مارنا۔

ہاااااااا میر میں یہ کیسے کر سکتی؟

ایک بار کرو گی تو خود ہی آجائے گا اور روز مجھے ویڈیو کال کرنا دو کہ؟ اور یہ لو آتے کریم میلٹ ہو گئی ہے۔

ہاہاہاہا کے؟ آئی لویو میریو آرد ا بیسٹ.....

زندگی سے بھرپور مسکراہٹ نے بسیرا کیا تھا میرا براہیم کے چہرے پر سامنے کھڑکی سے سارا منظر دیکھتے سکندر صاحب آسودگی سے مسکرائے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

راہ ہستی میں کسی موڑ پہ ملنے والے
پھر کسی موڑ پہ ویسے ہی بچھڑ جاتے ہیں

.....

رائیل اور غازیان میں خاموشی کا راج تھا کوئی ایک دوسرے سے بات کہیں کر رہا تھا سرد جنگ تھی شاید
ابھی بھی غازیان سامنے بیٹھالیپ ٹاپ پر اپنا کام کر رہا تھا جب رائیل کا فون بجنے لگا رائیل جو بیٹھی بک پڑھ رہی
تھی یک دم چونکی اور پھر موبائل پر نام دیکھ کر کال کٹ کر دی۔
غازیان اس کی تمام حرکات و سکنات نوٹ کر رہا تھا اب وہ مسلسل ٹائپنگ میں مصروف تھی اس نے گھڑی پر وقت
دیکھا جو رات کے پونے گیارہ کا پتا دے رہا تھا۔
www.kitabnagri.com
اس وقت زار اور امی کبھی بھی فون نہیں کرتے تھے اور باقی ایک ہی شخص بچتا تھا حسیب نامی سوچ آتے ہی
غازیان کے ماتھے پر سلوٹ پڑے تھے۔
جب مزید بیس منٹ گزرے تو غازیان کا صبر جواب دے گیا وہ اٹھا اور جا کر باہر سے انٹرنیٹ کی وائر اتار آیا۔

Posted On Kitab Nagri

واپس آیا تو اب اس کے فون پر کال آرہی تھی رائیل نے ایک نظر غازیان کو اندر آتے دیکھا اور ایک نظر فون پر آتی کال کو اور پھر کال کاٹ کر فون سائڈ پر رکھ دیا۔

غازیان اس کے نزدیک آتا اس پر جھکا تو وہ بے اختیار پیچھے ہوئی۔

میرے قریب آنے پر بات کرنے پر تو بہت تکلیف ہوتی ہے رائیل دستگیر لیکن ایک غیر شخص سے بات کرتے ہوئے بالکل شرم نہیں آتی وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتا بولا۔

رائیل اس کی بات کا مطلب سمجھتی پہلو بدل گئی۔

دوست ہے وہ میرا اپنی طرف سے اس نے اچھا دلائل پیش کیا تھا۔

دوست غیر نہیں ہوتا غازیان نے مزید اس پر جھکتے کہا تو وہ آنکھیں بند کر گئی۔

رائیل اب بھی وقت ہے سنبھل جاؤ غازیان اس کے ماتھے پر بوسہ دیتا پیچھے ہوا تو رائیل نے آنکھیں کھولیں لیکن تب تک وہ جاچکا تھا۔

www.kitabnagri.com

رائیل نے گہری سانس بھری اور پھر اپنا موبائل اٹھانا چاہا لیکن یہ کیا جگہ خالی تھی مطلب غازیان اعجاز اس کا موبائل لے کر جاچکا تھا۔

بہت ہو گیا غازیان اعجاز میں واپس چلی جاؤں گی۔

غازیان نے باہر آکر رائیل کے فون پر آنے والے نمبر کو بلاک کیا اور ایک اور نمبر اپنے فون سے ملایا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اس شخص کی ساری ڈیٹیلز چاہیے کل تک۔

او کے سر کام ہو جائے گا۔

غازیان نے ہمت کرتے ان بوکس کھولا اور میسج پڑھتے اس کی دماغ کی رگیں تن گئی۔

وہ شخص رائیل کا مائنڈ واش کر رہا تھا مسلسل اسے غازیان سے علیحدہ ہونے کے طریقے بتا رہا تھا۔

افسوس صرف اسے رائیل پر تھا جو اس کی باتوں پر متفق نظر آرہی تھی۔

اس نے صوفے کی بیک پر ٹیک لگاتے آنکھیں موند لی.....

رائیل مت کرو پلیز اس سے صرف تمہارا نقصان ہو گا اور میں تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا۔

رائیل اندر کمرے میں موجود چکر کاٹ رہی تھی۔

غازیان اعجاز تم سمجھتے کیا ہو خود کو بہت برداشت کر لیا تمہیں حسیب سہی کہتا ہے تم مجھے غلام بنا کر رکھنا چاہتے لیکن

یہ ممکن نہیں راہی نے کبھی جھکنا نہیں سیکھا۔
www.kitabnagri.com

اور یہی تو اصل مدعا تھا کہ دونوں میں سے کوئی جھکنے کو تیار نہیں تھا دونوں ہی نہیں سمجھ پارہے تھے کہ اس رشتے

میں کسی ایک کو تو جھکنا ہی پڑنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

شوہر اور بیوی کا رشتہ جتنا مضبوط ہوتا ہے اتنا احساس بھی کوئی ایک بھی ناجھکے تو رشتہ کھوکھلا ہو جاتا ہے دونوں ایک دوسرے کا لباس ہیں لیکن اگر وہ ایک دوسرے کو ڈھانپنے کے نہیں تو پھر وہ رشتہ نہیں یہ محض سمجھوتا ہے دونوں ہی انا کے پکے تھے پہل نہیں کرنا چاہتے تھے۔



اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com